تعارف و تبصرہ

اسلامی فلاحی ریاست — محمد وقاص خاں

ناشر: محنت پبلی کیشنز، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ، پنجاب (پاکستان)، ۲۰۱۴ئ،صفحات: ۲۲۴، قیمت درج نہیں

موجودہ زمانے میں اسلام کی تصویر مسخ کرنے کی جو تدابیر اختیار کی گئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ مسلمانوں کے ذریعے اپنی اجتماعی زندگی کی تشکیل کی کوشش کو 'سیاسی اسلام' کا نام دیا گیا، پھر جبر و اکراہ کے ذریعے اس میں رکاوٹیں پیدا کر کے یہ شور وغوغا کیا گیا کہ سیاسی اسلام ناکام ہوگیا ہے۔ اس صورت حال کا تقاضا ہے کہ سیاست و ریاست کے بارے میں اسلامی تعلیمات کو اصل مآخذ کی روشنی میں محکم دلائل کے ساتھ واضح کیا جائے، تاکہ عام لوگوں کو حقیقت کا علم ہوسکے اور اس سلسلے میں پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ ہو۔ اس موضوع پر اگرچہ ماضی قریب میں قابل قدر لٹریچر تیار ہوا ہے، لیکن ضرورت اس بات کی تھی کہ جدید ذہن کو سامنے رکھ کر اختصار کے ساتھ آسان زبان میں اسلامی نقطۂ نظر پیش کیا جائے۔ زیر نظر کتاب کی صورت میں اس ضرورت کی بہ خوبی تکمیل ہوئی ہے۔

یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں اسلامی ریاست کے بارے میں اصولی مباحث ہیں، مثلاً اسلامی اور غیر اسلامی ریاست کا فرق، اسلامی ریاست کا مقصدِ وجود اور امتیازی خصوصیات، اس کا فلاحی تصور، اعضائے ریاست یعنی مقنّنہ، منتظمہ اور عدلیہ کا باہمی تعلق، نظام، سیاست اور قانون سازی وغیرہ۔ باب دوم میں آٹھ فصلوں کے تحت تفصیل سے بحث کی گئی ہے کہ اسلامی ریاست کا نظامِ معیشت اور نظامِ تعلیم کیسا ہوگا؟ خواتین کا کیا کردار ہوگا؟ غیر مسلموں سے تعلق کی کیا نوعیت ہوگی؟ ذرائع ابلاغ، جہاد فی سبیل اللہ، امور خارجہ اور بنیادی انسانی حقوق کے بارے میں کیا پالیسی ہوگی؟ باب سوم میں مصنف نے جاہلی تہذیب سے اسلامی تہذیب کا موازنہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اسلامی ریاست کے قیام کے لیے حکمت کے ساتھ پیش قدمی کرنی

چاہیے۔ اس سلسلے میں انھوں نے قرآن میں مذکور بعض نمونوں (MODELS) کی طرف اشارے کیے ہیں۔

فاضل مصنف نے شعبۂ سیاسیات، پشاور یونی ورسٹی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے۔ اس لیے ان کی نظر میں جدید علم سیاست کے مباحث بھی ہیں۔ انھوں نے اسلامی ریاست کے جملہ پہلوؤں پر معروضی انداز اور عصری اسلوب میں عمدہ بحث کی ہے۔ اس سے امید ہے کہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ کو عصری پس منظر میں اسلامی تصور ریاست کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

مصنف کے پیش نظر موضوع سے متعلق بنیادی اور ثانوی دونوں مراجع رہے ہیں، البتہ بہت سے مقامات پر احادیث و آثار ناقص حوالوں کے ساتھ یا بلا حوالہ مذکور ہیں۔ آخر میں کتابیات کی بھی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

برطانوی ہندوستان میں عقیدت پر مبنی اسلام اور سیاست اوشا سانیال

(اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور ان کی تحریک) مترجم: ڈاکٹر وارث مظہری

ناشر: گلوبل میڈیا پبلی کیشنز، E-42، ابوالفضل انکلیو،نئی دہلی، ۲۰۱۳ئ،صفحات: ۴۰۴، قیمت/- ۳۵۰ روپے

مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ (۱۸۵۶۔۱۹۲۱ئ) برصغیر کے ان علماء میں سے ہیں، جنھوں نے مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے کو متاثر کیا ہے اور معاشرہ پر ان کی فکر کے گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ ان کے معتقدین و منتسبین نے اپنے لیے 'اہل السنۃ والجماعۃ' کی اصطلاح اختیار کی۔ نبی کی نورانیت اور اولیاء اور پیروں سے توسّل کے تصورات اور اولیاء کی قبروں اور مزارات پر ہونے والے عرس اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مخصوص ہیئت کے ساتھ درود وسلام جیسے مذہبی اعمال ان کی شناخت ہیں۔ فاضل بریلوی نے ان موضوعات کو اپنی تحریروں اور فتاویٰ میں بڑے شدّ و مد سے اٹھایا، اس لیے وہ اس طبقے کے پیشوا بن گئے۔ ان کی شخصیت اور خدمات پر متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں، لیکن وہ افراط یا تفریط کا شکار ہیں۔ زیر نظر کتاب کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں بڑے معروضی انداز میں غیر جانب داری کے ساتھ